

آر ایم ایس اے کے تحت تعمیری کاموں میں تاخیر

Posted On: 27 JUL 2017 7:51PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 27 جولائی / وزیر مملکت (فروغ انسانی وسائل) جناب اپیندر کشواہا نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان (آر ایم ایس اے) کے پروجیکٹ نگرانی نظام کے بارے میں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں کے ذریعہ فراہم کرائی گئی اطلاعات کے مطابق 2016-17 ء تک منظور شدہ 12066 نئے سیکنڈری اسکولوں میں سے محض 1830 اسکولوں کی تعمیر کا کام شروع نہیں ہوا ہے ۔ تمل ناڈو کے معاملے میں 2016-17 ء تک منظور شدہ 1115 نئے اسکولوں میں سے صرف 2 اسکولوں کی تعمیر کا کام ریاست کے ذریعہ اب تک شروع نہیں کیا گیا ہے ۔

سال 2011-12 ء سے 2013-14 ء تک آر ایم ایس اے کے تحت 4037 نئے سیکنڈری اسکول منظور کئے گئے تھے ، جن میں سے صرف 507 اسکولوں کی تعمیر کا کام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں کے ذریعہ اب تک شروع نہیں کیا گیا ہے ۔

آر ایم ایس اے کے تحت تمل ناڈو سمیت تمام 36 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں کے لئے 2011-12 ء تک سول کاموں کے واسطے معیاری لاگت منظور ہوئی تھی ۔ اس کے بعد 2013-14 ء سے تمام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں کے لئے سول کاموں کے واسطے ریاستی فہرست شرح (ایس ایس او آر) یا سی پی ڈبلیو ڈی کی شرح ، جو بھی کم ہو ، منظور کی گئی تھی ۔

(م ن ا گ - ع ا - 2017 - 07 - 27)

U. No. 3554

(Release ID: 1497496) Visitor Counter : 2

